جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جرمنی

ایڈیٹر:- نعیم احمد نیّر

جلد نمبر 7 ماہ وفا 1379ھش مطابق اگست 2001ء شمارہ نمبر 8

26واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی

جماعت احمدیہ جرمنی کا 26واں جلسہ سالانہ انشاء اللہ العزیز مورخہ 24 تا 26 اگست 2001ء بمقام مئی مارکیٹ من ہائیم منعقد ہوگا۔

جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والے مہمانوں کے لئے انتظامی نکتۂ نظر سے بہت سی اہم معلومات اور ہدایات ایسی ہوتی ہیں جن کا اُن تک پہنچنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اگرچہ ان میں سے اکثر ہدایات اور معلومات ایسی ہوتی ہیں جو جلسہ میں شرکت کرنے والا ہر احمدی سالہاسال سے سنتا چلا آرہا ہے۔ تاہم یہ امر بھی مشاہدہ میں آیا ہے کہ عملی طور پر ان ہدایات کی پابندی میں کچھ کمی نظر آتی ہے۔ لہذا اپنے معزز مہمانوں کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ حاضر ہوا ہوں کہ آپ ان تمام ہدایات کو بغور پڑھیں گے اور جب جلسہ پر آئیں تو ان پر نہ صرف خود بھی عمل کریں بلکہ اپنے ساتھیوں کو بھی ان کے بارہ میں تلقین کریں۔

شعبہ رجسٹریشن

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے رجسٹریشن کارڈز اگست 2001 کے پہلے ہفتے کے دوران صدران کرام کو بھجوادیئے جائیں گے۔ اپنے صدر صاحب سے رابطہ کر کے اپنا کارڈ حاصل کرلیں۔ نیز آپ سے گذارش ہے کہ خود اپنی اور کارکنانِ جلسہ کی سہولت کے لئے مندرجہ ذیل اطلاعات وہدایات کو مدِّنظر رکھیں:-

☆ اپنے کارڈ کو سنبھال کر رکھیں اور جلسہ پر اپنے ہمراہ لانا ہرگز نہ بھولیں بصورت دیگر ممکن ہے کہ آپ کو نیا کارڈ بنوانے کے لئے انتظار کی زحمت اُٹھانا پڑے۔

☆ جلسہ کے دوران کارڈ کو اپنے کوٹ یا قمیض پر نمایاں کر کے آویزاں کریں اور ڈیوٹی پر متعیّن کارکنان کو مطالبہ پر دکھائیں۔

☆ کارڈ پر لکھے ہوئے نام کو کاٹ کر کوئی اور نام لکھنا یا کسی قسم کی کوئی اور تبدیلی کرنا منع ہے۔ کسی بھی قسم کی تصیح کے لئے شعبہ رجسٹریشن سے رابطہ کریں۔

☆ کارڈ کے ساتھ والی چھوٹی سلپ خود علیحدہ نہ کریں۔ ڈیوٹی پر متعیّن کارکنان آپ کے کارڈ پر مہر لگا کر اسے علیحدہ کریں گے۔

☆ مہر لگوانے کے لئے مین گیٹ کے علاوہ مین پارکنگ میں بھی ایک کاؤنٹر کھولا گیا ہے۔ رش سے بچنے کے لئے اس سہولت سے بھی فائدہ اُٹھائیں۔

☆ امسال کارڈوں پر مہریں لگانے کے علاوہ مین گیٹ پر کمپیوٹر کے ذریعہ کارڈ سکین (Scan) بھی کئے جائیں گے۔ مین گیٹ سے اندر جاتے وقت ہر دفعہ کارڈ سکین کرانا ہوگا۔

☆ مئی مارکیٹ کے احاطہ کے اندر ذاتی ٹینٹ لگانے والے احباب نوٹ فرمالیں کہ رجسٹریشن کارڈ پر مہر لگوانے اور سکین کرانے کے بغیر جگہ کا حصول ممکن نہ ہوگا۔ اس لئے یہ کارروائی مکمل کروا کر ہی اندر تشریف لے جائیں۔

☆ ایسے تمام کارکنان جو جلسہ کی تیاری کے سلسلہ میں پہلے سے احاطہ میں موجود ہوتے ہیں کی خدمت میں گزارش ہے کہ مین گیٹ پر اپنی رجسٹریشن کی کارروائی ضرور مکمل کروالیں۔

☆ کارڈ گم ہوجانے کی صورت میں یا کسی اور وجہ سے نئے کارڈ کے حصول کے لئے فوری طور پر مین گیٹ پر شعبہ رجسٹریشن سے رابطہ کریں اور باضابطہ کارروائی کے بعد نیا کارڈ حاصل کریں۔

☆ کسی بھی وجہ سے نیا کارڈ بنوانے کے لئے آپ جو جلسہ کے موقع پر مہیا کئے گئے فارم پر درخواست دینا ہوگی۔ آپ سے گذارش ہے کہ اس بارہ میں جملہ قواعد اور ہدایات کی پابندی کریں ممکن ہے کہ اس کارروائی کے دوران آپ کو کچھ زحمت بھی اُٹھانی پڑے۔ اس لئے آپ سے گذارش ہے کہ انتظار کی کوفت اور دیگر جملہ کارروائیوں سے بچنے کے لئے اپنا کارڈ اپنے ہمراہ لانا ہرگز نہ بھولیں اور جلسہ کے دوران بھی اسے سنبھال کر رکھیں۔

☆ آپ کو جاری کیا گیا کارڈ اگر کسی دوسرے کے استعمال میں پکڑا گیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری آپ پر ہوگی۔ اس لئے لازم ہے کہ اپنے کارڈ کی حفاظت کریں اور گم ہوجانے کی صورت میں فوری طور پر شعبہ رجسٹریشن کو مطلع کریں۔

ہدایات برائے ٹریفک و پارکنگ

شعبہ ٹریفک اور پارکنگ جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء پر تشریف لانے والے تمام معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہتا ہے اور ایسے مہمانوں کی خدمت میں جو اپنی گاڑیوں پر تشریف لارہے ہیں ان کی سہولت کی خاطر کچھ اطلاعات وہدایات بہم پہنچارہا ہے۔ امسال مئی مارکیٹ کے احاطہ میں بالکل پارکنگ نہیں ہوگی (سوائے استثنائی صورت کے) معذور افراد اور سپیشل پارکنگ اور زیرِ تبلغ افراد کی پارکنگ مئی مارکیٹ کے سامنے والی پارکنگ میں

باقی صفحہ 2 پر

القرآن الحکیم

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

(ال عمران:105)

ترجمہ:- اُمّتِ مسلمہ میں ہمیشہ ایک ایسا گروہ موجود ہونا چاہیئے
جو لوگوں کو بھلائی اور نیکی کے کاموں کا حکم دیتا رہے اور انہیں بُرائیوں سے روکتا رہے۔

جماعتہائے احمدیہ جرمنی میں جلسہ ہائے یوم مسیح موعود

Offenbach

مؤرخہ 25 مارچ کو اوفن باخ لوکل امارت کے زیرانتظام روایتی شان کے ساتھ یوم مسیح موعود کے سلسلہ میں جلسہ ہوا۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور جرمن ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم سید بشارت شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کا عارفانہ کلام نہایت ہی خوش الحانی سے پڑھا۔ پروگرام کے مطابق مکرم وسیم غفار صاحب نے جرمن زبان میں سیرت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد میر عبداللطیف صاحب لوکل امیر اوفن باخ نے اغیار کے دعوے اور صداقت حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسول کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ آخر میں مربی سلسلہ مکرم محمد الیاس منیر صاحب نے یوم مسیح موعودؑ کی اہمیت وغرض غایت بیان کی۔ پروگرام کے آخر میں ایک مجلس سوال وجواب منعقد کی گئی جس میں شرکاء مجلس کے سوالات کے جواب مکرم میر عبداللطیف اور مربی سلسلہ مکرم محمد الیاس منیر صاحب نے دیئے۔ یادرہے کہ اس جلسہ میں بعض غیراز جماعت خواتین بھی شریک تھیں۔ اور انہوں نے بھی سوالات کئے جن کے نہایت تسلی بخش جوابات مکرمی محمد الیاس منیر صاحب نے دیئے۔ جلسہ کے علاوہ بچوں اور بچیوں کے ٹیموں کے مابین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر کوئز مقابلے بھی کروائے گئے اور اوّل ودوم قرار پانے والی ٹیموں کو انعامات دیئے گئے۔ آخر میں دعا سے پروگرام کا اختتام ہوا۔ (رپورٹ:- چوہدری ارشاد احمد صاحب، جنرل سیکرٹری اوفن باخ)

Meschenich

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر اور اس کا احسان ہے کہ اس نے ایک انتہائی مبارک تقریب یوم مسیح موعود علیہ السلام جماعت احمدیہ Meschenich ریجن Nordrhein بروز جمعۃ المبارک مؤرخہ 23 مارچ کو مقامی نماز سینٹر میں منانے کی توفیق بخشی۔

اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرمی ومحترمی ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ عالیہ نے کی۔ اس تلاوت کا اردو اور جرمن ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

نظم: مکرمی مختار احمد صاحب نے اجلاس کی مناسبت سے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے کلام سے چند اشعار پیش کئے۔ پہلی تقریر مکرم جہان خان صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام بحیثیت حکم وعدل کے موضوع پر کی۔ بہت اچھا مواد آپ نے پیش کیا۔

دوسری تقریر مکرم اعجاز احمد صاحب نے کی۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح مختصراً پیش کی۔ اس کے بعد وقف نو بچوں نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پیش کی۔

محترم مربی صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور مخالف علماء اور دیگر مذاہب والوں کے حملوں سے اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو حفاظت میں رکھا اور ہمیشہ تائید فرمائی اور آج تک خدا تعالیٰ اس سلسلہ کی تائید حفاظت اور برکت ڈالتا چلا جارہا ہے اور وعدہ کہ میں اس سلسلہ کو بڑھاتا جاؤں گا۔ دنیا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے اور غلبہ اسلام

باقی صفحہ 3 پر

تعارف بیت السبوّح

جماعت احمدیہ جرمنی کا نیا مرکز

یورپ کی سب سے بڑی جماعت احمدیہ جرمنی کی تنظیمی اور تربیتی ضروریات گذشتہ چند سالوں میں بہت تیزی سے بڑھی ہیں۔ الحمدللہ۔ ان ضروریات کے پیش نظر ایک ایسے وسیع مرکز کی ضروریات کے پیش نظر ایک ایسے وسیع مرکز کی ضرورت محسوس کی جانے لگی تھی۔ جہاں تمام شعبہ جات کے دفاتر ہوں، جہاں جملہ ذیلی تنظیمیں بھی سما سکیں۔ چنانچہ محترم نیشنل امیر صاحب کی زیرِ صدارت نیشنل سیکرٹری جائیداد محترم اسماعیل نور صاحب نے تین سال قبل اس پروجیکٹ پر کام شروع کیا۔ محترم نوری صاحب کی مسلسل مخلصانہ جدوجہد کو اللہ تعالیٰ نے ثمر بار کیا اور فرینکفرٹ کے انتہائی شمال میں نیڈرایش باخ کے علاقہ میں ہمیں ایک ایسا وسیع وعریض اور شاندار مرکز عطا فرمادیا جو نہ صرف ہماری جملہ ضروریات کو پورا کرنے والا ہے بلکہ اس کے بعد دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کا ایک منفرد اور مثالی مرکز ہے۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

یہ جگہ (آٹوبان نمبر 5) بڑی شاہراہ سے قریب ہے اور مغربی طرف سبزہ زار کھیت ہیں۔ تین منزلہ خوبصورت عمارت H کی شکل میں اپنے پہلو پر ایک

باقی صفحہ 3 پر

اداریہ

حدیث شریف میں ہے کہ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی صفائی کی بہت تلقین فرمائی ہے۔ جدید تمدن میں بھی صفائی کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ ہمارے پیارے رسولؐ نے ایک مرتبہ دیکھا کہ کسی نے مسجد کی دیوار پر تھوکا ہوا ہے۔ آپؐ نے اپنے ہاتھ سے اسے صاف کیا اور وہاں خوشبو لگائی۔ ایک عورت جو مسجد کی صفائی کرتی تھی کچھ دن تک نہ نظر آئی تو آنحضورﷺ نے صحابہؓ سے پوچھا جواب ملا، وہ تو فوت ہوگئی۔ آپ نے فرمایا مجھے اطلاع کیوں نہ دی، اور ناراضگی کا اظہار فرمایا پھر آپؐ اُس کی قبر پر تشریف لے گئے اور دیر تک دعا کی۔

حضرت مسیح موعودؑ نے بھی فرمایا کہ اپنے گھر، گلی کوچہ، محلّہ کو صاف رکھیں، اپنے ماحول کو صاف رکھنا ہمارا فرض ہے اور ہمیں صفائی پر وصاف رہنے پر فخر کرنا چاہیئے۔

جلسے، اجتماعات، میٹنگ یا کسی بھی اکٹھے ہونے کے موقع پر خاص طور پر صفائی کا خیال رکھنا چاہیئے کیونکہ اس موقع پر بھول ہو جانے کا خاص احتمال ہے۔ بچوں کو بار بار پیار سے تلقین کرنی چاہیئے اور سکھنا چاہیئے کہ ہمیشہ کوڑا کرکٹ مقررہ جگہ پر پھینکیں۔ جہاں جوتے لے کر جانے کی اجازت نہیں وہاں اس کی خود پابندی کریں۔ ٹائیلٹ کو استعمال کرنے کے بعد سیٹ وغیرہ صاف کر دینی چاہیئے اور پانی بہا دینا چاہیئے۔ جیسے ہم چاہتے ہیں کہ جب ہم ٹائیلیٹ میں داخل ہوں تو ہمیں صاف ملے۔ اسی طرح ہمیں دوسرے کے لئے بھی صاف جگہ مہیا کرنی چاہیئے۔ ترقی یافتہ ممالک میں جب ایک شخص اپنے گھر کے علاوہ فٹ پاتھ اور سڑک کا حصہ صاف کر رہا ہوتا ہے تو بُرش پکڑے خاص قسم کا فخر محسوس کر رہا ہوتا ہے۔

صاف ماحول، صاف جگہ ہر ایک کو پسند ہے اسی طرح ہر ایک کو اس میں حصہ بھی لینا چاہیئے۔ یہ خیال غیر اخلاقی ہے کہ چند لوگ صفائی کریں اور باقی گند ڈالنے کے مجاز ہیں اور صفائی میں حصہ لینا اُن کی ہتک ہے۔

موبائل ٹیلیفون

آج کل کے جدید دور میں موبائل فون ضرورت زندگی میں شمار ہونے لگا ہے۔ اس کی افادیت اپنی جگہ ہے مگر ہم اس وقت احباب کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں کہ مجلس میں اس کی ایک گھنٹی ساری مجلس کی خاموشی اور انہماک کو توڑ کر بے چینی میں بدل دیتی ہے اور یہ بات مجلس کے آداب کے خلاف ہے۔ بے شک یہ بات اپنی جگہ درست ہوگی اگر کہا جائے کہ بڑی تعداد کے مجمع میں ایک یا دو اشخاص سے بھول ہو جانا عین ممکن ہے مگر سوچیں تو سہی کہ اس چھوٹی سی بظاہر معمولی بھول سے باقی سب تکلیف اُٹھاتے ہیں۔ مقرر اپنی تقریر کے تسلسل سے ہٹ سکتا ہے۔ اس کے ذہن میں مضمون کا تسلسل ٹوٹ سکتا ہے۔ سامعین کی توجہ کا تسلسل بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

خاص طور پر یہ بات انتہائی تکلیف دہ ہے کہ تمام مجمع نماز کی حالت میں اپنے خدا سے دعا میں مشغول ہے اور ایک میوزک نما گھنٹی سب کی توجہ کو پھیرنے کی کوشش کر رہی ہوتی ہے۔ اس موقع پر اس گھنٹی کو کیا نام دیں۔ یہ ایک تیر کی مانند ہے جو کمان سے نکل جائے تو واپس نہیں آتا۔ احباب سے یہی گزارش ہے کہ لگاتار اس بات کی پریکٹس کریں کہ جہاں مجلس یا نماز کے لئے داخل ہوں اپنے موبائل فون کو بند کر دیں۔ چند گھنٹے بند رہنے سے کوئی قیامت تو نہ آجائے گی۔ اگر کچھ کاروباری حضرات یا دوسرے اہم پیشہ (ڈاکٹر وغیرہ) سے منسلک احباب کے لئے پیغام وصول کرنا انتہائی ضروری ہو تو وہ وائبریشن الارم والا فون خرید لیں جو اب عام ہو چکا ہے۔ چونکہ بچوں کے پاس بھی کثرت سے فون (ہینڈی) ہیں۔ اس لئے انہیں بھی بار بار یاددہانی کروانا اور ٹریننگ دینا بڑوں کا کام ہے۔ اگرچہ انتظامیہ بھی جگہ جگہ یاددہانی کے بورڈ لگاتی ہے لیکن خود اپنے آپ کو پابند کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

سلام کی اہمیت

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے مروی ہے ایک شخص نے رسول اللہﷺ سے عرض کی کہ کون سا اسلام سب سے بہتر ہے۔ فرمایا (ضرورت مندوں کو) کھانا کھلاؤ اور ہر اس شخص کو جس کو تم جانتے ہو یا نہیں جانتے سلام کہو۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب اطعام الطعام من الاسلام)

سلام میں پہل

سلام کرنے میں جلدی کیا کریں۔ یہ عادت ایسی ہے جس کو بہت پختہ کر لینا چاہیئے۔ ہر چھوٹے بڑے کو سلام کہیں۔ مجھے یاد ہے قادیان میں تو یہ رواج تھا کہ ہمارے استاد حافظ صاحب دور سے بھینس کے قدموں کی آواز بھی سنتے تھے تو سلام کہہ دیا کرتے تھے۔ نظر تو آتا نہیں تھا کون ہے مگر چاپ سن کر اس لئے سلام کرنے میں جلدی کرتے تھے کہ پہلے مجھے ثواب مل جائے۔ پس آپ بھی سلام کرنے میں جلدی کیا کریں اور اس کا ثواب حاصل کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزائے عظیم عطا فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 23 جولائی 1999ء، ارشاد فرمودہ حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

بقیہ:- جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء

بذریعہ ٹکٹ پارکنگ ہوگی۔ نیز باقی افراد کے لئے Flughafen والی یعنی پل کے دوسری طرف والی پارکنگ ہوگی لہذا ایسے احباب جو معذور ہوں وہ اپنی درخواست مع اپنے پتہ اور فون نمبر اور گاڑی نمبر کے اپنے صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ 10 اگست تک بیت السبوح کے پتہ پر ناظم شعبہ پارکنگ کو بجھوا دیں تا کہ انہیں بروقت ٹکٹ ارسال کیا جاسکے۔ تمام احباب پارکنگ کے سلسلہ میں مکمل تعاون کی درخواست ہے۔

☆ اپنی گاڑی نہایت احتیاط سے طریق کے مطابق اس طرح پارک کریں کہ دوسروں کو دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسی طرح پارکنگ کے علاوہ کسی بھی ایسی جگہ پر گاڑی پارک نہ کریں تا کہ غلط پارکنگ سے ٹریفک کے نظام میں خلل نہ پڑے۔ امسال غلط پارک کی گئی گاڑیاں اٹھوانے کا انتظام بھی ہوگا۔ پارکنگ کے علاوہ کسی بھی جگہ پر سواریاں اتارنے یا بٹھانے کے لئے گاڑی نہ روکیں۔

آپ کی سہولت کے لئے مختلف شیلڈوں کے ذریعہ آپ کی راہنمائی کی گئی ہے۔ اگرچہ آپ کی مدد کے لئے معاونین ڈیوٹی پر کمر بستہ موجود ہوں گے لیکن آپ کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس مقدس جلسہ کے دوران آپ بھی شیلڈوں پر از خود عمل پیرا ہو کر اپنے مہمان بھائیوں کی معاونت کریں۔

☆ اگر آپ مقام جلسہ پر ہی رات کو قیام کرنا چاہتے ہیں تو اپنی گاڑی سونے سے قبل رات کی مخصوص پارکنگ میں پارک کر کے جائیں۔

☆ گاڑی کے اندر قیمتی اشیاء چھوڑ کر نہ جائیں انتظامیہ ذمہ دار نہ ہوگی۔

☆ گاڑی پارک کرتے وقت اس بات کی تسلی کر لیں کہ دروازے اور بتیاں بند ہیں۔

☆ پارکنگ میں سگریٹ نوشی اور گاڑیوں کی مرمت کرنا منع ہے۔ اسی طرح پارکنگ کے علاقہ کو صاف ستھرا رکھیں اور فالتو اشیاء کے لئے کوڑے کے تھیلے استعمال کریں۔ کسی جگہ بھی گندگی پھیلانے سے نہ صرف ماحول خراب ہوتا ہے بلکہ مقامی انتظامیہ پر بھی غلط اثر ہوتا ہے۔ انتہائی صبر اور تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کسی بھی ناخوشگوار صورت حال کے پیدا کرنے سے پرہیز کریں اور ڈیوٹی پر موجود معاون چاہے وہ ایک طفل ہی کیوں نہ ہو اُس سے بھرپور تعاون فرمائیں۔

☆ جلسہ پر آتے اور جاتے ہوئے تیز رفتاری سے مکمل پرہیز فرمائیں اور نہایت احتیاط سے گاڑی چلائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

شعبہ ضیافت

جلسہ سالانہ کے موقع پر کھانا تقسیم کرنے والوں اور کھانا حاصل کرنے والوں ہر دو طرف سے کھانے کا کافی ضیاع ہوتا ہے لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ اس بارہ میں ہر ممکن احتیاط برتیں۔ تھوڑا سالن ڈلوائیں اور روٹیوں کے پیکٹ غیر ضروری طور پر کھول کھول کر ضائع نہ کریں۔ جب بھی آپ کھانے، چائے پینے یا کسی ضرورت کے لئے کھڑے ہوں براہ مہربانی لائنوں میں کھڑے ہوں۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد ٹینٹ کو خالی کر دیں تا کہ آپ کے دوسرے بھائی بھی بروقت کھانا کھا سکیں۔ امسال نوجوانوں (Jugend) کے لئے ہلکے مصالحوں اور کم مرچوں مثلاً Nudel وغیرہ قسم کے کھانوں کا بھی کچھ انتظام کیا گیا ہے۔ ٹینٹ کے ایک حصہ میں ایسے لوگ کھانا کھائیں گے جو پاکستانی طرز کا کھانا نہیں کھانا چاہتے۔ لہذا ہر دو کے لئے الگ الگ لائنیں بنیں گی پہلے اپنی پسند کی لائن میں کھڑے ہوں تا کہ آپ کو کسی دقّت کا سامنا نہ ہو۔ امسال ناشتے کا وقت صبح سات بجے سے ساڑھے نو بجے تک مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ناشتہ بند کر دیا جائے گا۔ لہذا جو احباب دس بجے کے بعد جلسہ گاہ میں پہنچیں گے وہ اپنے اور بچوں کے لئے ناشتہ کا انتظام کر کے آئیں اور اپنے ساتھ کھانے کی ایسی اشیاء لے کر آئیں تا کہ دوپہر کے کھانے تک وہ بھوکے نہ رہیں۔

صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ جلسہ سالانہ کی تیاری اور وائنڈ اپ کے لئے اپنی جماعت کے افراد کو وقف کی سکیم کے تحت بجھوائیں ایسے احباب ہفتہ یا دس روز یہیں قیام کریں اور جلسہ کے بعد بھی ایک ہفتہ یہاں پر مکمل قیام کر کے وائنڈ اپ کے کام کو بروقت ختم کرنے میں ہماری مدد کریں۔ نیز 50 سے 70 سال تک کے ایسے افراد جن کو دوسری کوئی مصروفیات نہ ہوں کو بھی چند روز کے مستقل قیام کے لئے مئی مارکیٹ بجھوائیں۔ ہمارے پاس بہت سے ایسے کام ہیں جو بغیر محنت کے آسانی سے کئے جاسکتے ہیں۔ ایسے احباب کے لئے یہ صرف ایک تفریح ہوگی اپنی ٹیم کے ساتھیوں کے ساتھ بہترین وقت گذاریں گے۔ اُن کے قیام اور کھانے کا بہترین بندوبست ہوگا۔

شعبہ رہائش

احباب جماعت کی خدمت میں معذرت کے ساتھ عرض ہے کہ انٹرنیشنل جلسہ سالانہ کی وجہ سے چونکہ امسال پرائیویٹ خیمہ جات لگانے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہوگئی ہے اور دیگر انتظامات بہت وسیع ہو گئے ہیں۔ اس وجہ سے ہم پرائیویٹ خیمہ لگانے والے مہمانوں کو مئی مارکیٹ کے احاطہ کے اندر پارکنگ مہیا نہیں کر سکتے تاہم آپ کو مئی مارکیٹ کے بالکل سامنے پارکنگ مہیا کر دی جائے گی اور آپ کو پُل کے دوسری طرف والی پارکنگ میں نہیں جانا پڑے گا۔ اُمید ہے کہ آپ کی طرف سے مکمل تعاون ملے گا اور ہماری مجبوری کے پیش نظر آپ کارکنان سے کسی قسم کی بحث و تکرار سے پرہیز کریں گے۔ آپ کو سامان اُتار کر ایک گھنٹے کے اندر اندر گاڑی باہر پارکنگ میں لے جانا ہوگی۔ کوشش کریں کہ بدھ اور جمعرات تک اپنے خیمے لگا لیں ورنہ جمعہ کے روز انتظامیہ اور خود آپ کو بھی پریشانی کا سامنا ہوسکتا

ہے۔ ایسے تمام احباب جو خیمہ جات ساتھ لے کر آئیں گے وہ ایسا خیمہ لائیں جو نیچے سے بند ہوتا ہے تاکہ بارش کا پانی اندر نہ آئے۔ چونکہ انٹرنیشنل جلسہ سالانہ کی وجہ سے پوری دنیا سے معزز مہمان تشریف لا رہے ہیں۔ جن کی مہمان نوازی ہمارا اوّلین فرض ہے ہمارے پاس گدے محدود تعداد میں ہیں اور دوسرے ممالک سے آنے والے مہمانوں کے لئے ہیں۔ اس لئے براہ کرم اپنی ضرورت کے مطابق گدے وغیرہ ساتھ لائیں۔ ورنہ آپ کو مشکل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پرائیویٹ خیموں اور مشترکہ ٹینٹوں میں رہائش رکھنے والے احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ رات کو دیر تک بلند آواز میں باتیں کر کے دوسروں کی نیند خراب نہ کریں جلد سو جائیں اور صبح بروقت نماز تہجد اور نماز فجر کے لئے جلسہ گاہ میں پہنچیں۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ صبح کے اجلاس کی حاضری اور رونق آپ سے ہی ہوگی۔ ہوٹلوں میں رہنے والے احباب صفائی کا اعلیٰ معیار قائم رکھیں اور اعلیٰ اخلاق کا ایسا نمونہ پیش کریں کہ ہوٹل کی انتظامیہ کو کسی قسم کی شکایت کا موقع نہ ملے۔

گزشتہ سال انتظامیہ کو ایک ہوٹل والوں کی طرف سے کچھ کمروں کی شکایت ہوئی جو بہت گندی حالت میں چھوڑے گئے تھے۔ ہوٹلوں میں کمرے بک کروانے والوں سے یہی توقع ہے کہ ہمیں کسی ہوٹل کی طرف سے شکایت نہ ملے۔ رہائش سے متعلقہ تمام معلومات کے لئے آپ ٹیلیفون نمبر 06221-767731 اور 0171-4156808 پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

شعبہ تربیت

ایک بہت ضروری بات کی طرف آپ کی توجہ دلانا مقصود ہے کہ پچھلے سالوں میں دیکھا گیا ہے کہ نماز کے بعد جبکہ ابھی حضور اقدس سنتیں ادا کر رہے ہوتے ہیں یا ابھی بیٹھے ہوتے ہیں تو لوگ کثرت سے اُٹھ کر باہر جانا شروع کر دیتے ہیں اور اس وجہ سے ایک شور پڑ جاتا تھا۔ براہ کرم اس بات کا خیال رکھیں کہ نمازوں کی ادائیگی کے بعد اُس وقت تک مکمل خاموشی سے بیٹھے رہیں جب تک حضور اقدس وہاں سے تشریف نہیں لے جاتے۔ اس بارہ میں تمام جماعتی اور ذیلی تنظیموں کے ممبران پہلے اپنے آپ کو اس بات کا پابند کریں اور پھر اُن کی ذمہ داری ہے کہ اپنے قریب بیٹھے ہوئے احباب خصوصاً بچوں کو خاموشی سے بیٹھے رہنے کی تلقین کرتے رہیں۔ ہر روز صبح اجلاس اوّل میں وقت سے پہلے پہنچنے کی کوشش کریں اور مئی مارکیٹ میں پہنچ کر اِدھر اُدھر پھرنے کی بجائے فوراً جلسہ گاہ میں تشریف لے جائیں اور علماء کرام کی پُر مغز اور عالمانہ تقاریر سے بھرپور استفادہ کریں۔

پارکنگ کا راستہ

کارلسروے سے آنے والے آٹو بان نمبر 5 سے آٹو بان نمبر 656 ۔ Mannheim-Mitte کی سمت چلیں اور فرینکفرٹ سے آنے والے آٹو بان نمبر 67 لیں یہ خود بخود آٹو بان نمبر 6 میں تبدیل ہو جائے گی۔ سمت Mannheim-Mitte اور Heidelberg لیں۔ من ہائیم Kreuz سے آٹو بان نمبر 656 Mannheim Zentrum لیں۔ اور یہی B 37 بن جاتی ہے۔ اسی سڑک پر صرف چند سو میٹر آگے آکر Carl-Benz-Stadion کی پارکنگ کے Ausfahrt پر اُتر جائیں۔ یہی پارکنگ ہے۔ یہ سیدھا آسان اور نزدیک ترین راستہ ہے۔ شعبہ ٹریفک کی طرف سے شیلڈ بھی لگی ہوگی۔ امسال مئی مارکیٹ کے احاطہ میں بالکل پارکنگ نہیں ہوگی۔ دوست اس بات کو خاص طور سے ذہن میں رکھیں تاکہ انہیں دشواری نہ ہو۔

(از طرف مبشر احمد طاہر، افسر جلسہ سالانہ)

مہمان نوازی

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ میں لاہور سے قادیان آیا ہوا تھا۔ غالباً 1897ء یا 1898ء کا واقعہ ہوگا۔ مجھے حضرت صاحبزادہ علیہ السلام نے مسجد مبارک میں بٹھایا جو کہ اُس وقت ایک چھوٹی سی جگہ تھی۔ فرمایا کہ آپ بیٹھیں میں آپ کے لئے کھانا لاتا ہوں۔ یہ کہہ کر آپؑ اندر تشریف لے گئے۔ میرا خیال تھا کہ کسی خادم کے ہاتھ کھانا بھیج دیں گے۔ مگر چند منٹ کے بعد جبکہ کھڑکی کھلی، تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ اپنے ہاتھ سے سینی اُٹھائے ہوئے میرے لئے کھانا لائے ہیں۔ مجھے دے کہ فرمایا کہ آپ کھانا کھایئے میں پانی لاتا ہوں۔" پانی کے ذکر کے ساتھ ہی وہ کہتے ہیں۔" بے اختیار رقت سے میرے آنسو نکل آئے کہ جب حضرت ہمارے مقتدا، پیشوا ہو کر ہماری یہ خدمت کرتے ہیں تو ہمیں آپس میں ایک دوسرے کی کسی قدر خدمت کرنی چاہیئے۔" (ذکر حبیب صفحہ 327، مصنفہ حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ)

اور خدا کے مسیحؑ نے سرد رات بغیر بستر کے گزاردی

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت اقدس کی مہمان نوازی کے بعض

باقی صفحہ 4 پر

بقیہ:- جلسہ ہائے یوم مسیح موعودؑ

کے دن نزدیک سے نزدیک آرہے ہیں۔ بعد ازیں ایک بچی کی آمین کا پروگرام تھا جو کہ پہلے سے طے تھا۔ آمین محترم مربی سلسلہ نے کروائی اور خاکسار نے اس کے بعد تمام حاضر احباب وخواتین کا اور محترم مربی سلسلہ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس اجلاس میں حاضر ہو کر رونق بخشی۔ اِس اجلاس میں 7 انصار، 4 خدام، 5 اطفال، 7 بچگان، 17 ممبرات لجنہ اور 7 ناصرات نے شمولیت کی۔ آخر پر دعا ہوئی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد کھانا پیش کیا گیا یوں یہ مبارک تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

(نذیر احمد، جماعت احمدیہ Meschenich)

"بقیہ:- تعارف "بیت السبوح"

اور عمارت کو لئے ہوئے (جس میں خدام الاحمدیہ کے دفاتر ہیں) 7345 مربع میٹر رقبہ پر پھیلی ہوئی ہے۔ تین منزلہ تعمیر شدہ رقبہ 8301 مربع میٹر ہے۔ خدام الاحمدیہ کے دفاتر سے مُلحق ایک اور چار منزلہ رہائشی عمارت ہے جس میں ہمارے مربیان کرام رہائش پذیر ہوں گے۔ ان عمارات کے اردگرد کار پارکنگ کی جگہ بنی ہوئی ہے جس میں 70 کاریں پارک ہونے کی گنجائش ہے۔ باہر سڑک کی دوسری طرف عوامی پارکنگ ہے جہاں پر بوقت ضرورت مزید کاریں گنجائش کے مطابق پارک کی جاسکتی ہے۔ اس سے پہلے جماعت کے دفاتر (بیت المقیت، فرینکفرٹ) میں جگہ بہت کم ہوتی ہوئی محسوس ہوئی۔ علاوہ ازیں یہاں کار پارکنگ نہیں تھی، اطراف کی سڑکوں میں پارکنگ ڈھونڈنا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا۔ احباب کو بہت دقّت تھی۔ پھر باقی دفاتر یعنی ذیلی تنظیموں اور MTA اور اشاعت وغیرہ فاصلے پر تھے جس سے آپس میں رابطہ کی مشکلات تھیں۔ اس بناء پر جماعت احمدیہ جرمنی نے یہ نیا سنٹر لینے کا فیصلہ کیا۔ اس طرح اخراجات میں بھی کمی متوقع ہے۔ اس عمارت میں پہلے کسی کمپنی کے دفاتر تھے۔

آیئے عمارت کی سیر کرتے ہیں۔ مین گیٹ سے داخلہ اور کار پارک کرنے کے بعد عمارت کے سامنے حصہ میں چند سیڑھیاں چڑھ کر بڑے دروازے سے اندر داخل ہوں تو دائیں طرف کشادہ کمرہ استقبالیہ ہے۔ یہاں چوبیس گھنٹے کوئی نہ کوئی ڈیوٹی پر موجود رہتا ہے اور ہر آنے والے کو خوش آمدید کہتا ہے۔ یہاں پر ہی جدید سہولتوں سے آراستہ ٹیلیفون ایکسچینج ہے۔ باہر سے جب بھی کوئی فون کرتا ہے تو یہاں ڈیوٹی پر موجود فرد مطلوبہ دفتر میں فون ملا دیتے ہیں۔ ہر کمرے کا دوسرے سے بطور پر "انٹر کام" رابطہ بھی ہو سکتا ہے اور باہر سے ڈائریکٹ فون بھی ہو سکتا ہے۔ ہر فون کال کا ریکارڈ کمپیوٹر رکھے گا۔ خاص قسم کی فون لائن لینے کی وجہ سے خرچ بھی کم ہوگا۔ استقبالیہ کمرے کے ساتھ ایک کمرہ برائے پوسٹ ہے۔ یہاں ایک الماری میں سب شعبہ جات کے خانے بنے ہوئے ہیں۔ ہر شعبہ کو کسی وقت بھی پوسٹ کی جاسکتی ہے اسی طرح شعبہ جات کسی وقت بھی پوسٹ نکال سکتے ہیں۔ پوسٹ ٹکٹ مشین بھی یہیں ہے یہاں سے تمام ڈاک ریکارڈ کے ساتھ پوسٹ ہوتی ہے۔

مین گیٹ سے سامنے کی قطار میں دفاتر جائیداد ہیں۔ ہر فلور پر ٹائیلٹس ہیں۔ پوری بلڈنگ کی صفائی وقارِ عمل کے ذریعہ مشکل ہے اس لئے دفاتر، راہ داریاں اور ٹائیلیٹس وغیرہ کی صفائی کا ٹھیکہ ایک کمپنی کو دے دیا گیا ہے۔ صحن کی صفائی اور پھول و پودوں کی دیکھ بھال وغیرہ خدام وقارِ عمل کے ذریعہ کر رہے ہیں۔

اس سے آگے چلتے ہیں دروازے سے داخل ہوں تو دائیں طرف اشاعت اور تصنیف کا دفتر ہے اور بائیں طرف تبلیغ کا۔ یہاں معزز مہمانوں کے بیٹھنے کے لئے صوفہ سیٹ رکھے ہوئے ہیں۔ راہ داری سے گزریں تو پہلے چھوٹی سی لفٹ لگی ہوئی۔ پھر اس کے بعد بلڈنگ کا پچھلا حصہ ہے۔ یہاں چار بڑے بڑے ہال ہیں۔ درمیان کے دو ہال تو مرد وخواتین کے لئے مسجد کا کام دیں گے اور دائیں طرف والا بڑا ہال خواتین کے لئے اور بائیں طرف والا مرد حضرات کے لئے ان ہالوں میں ہر قسم کے فنکشن وکھیلوں کے لئے استعمال ہو سکتے ہیں۔ دونوں ہال کے سامنے والے حصہ میں دو بڑے بڑے مستطیل کمرے ہیں یہ زنانہ ومردانہ ورزش سینٹر بنائے جائیں گے جن میں ورزش کی جدید مشینیں لگائی جائیں گی۔

تہ خانہ میں چلتے ہیں۔ اس کے ایک حصہ میں کافی کشادہ اشاعت کا اسٹور ہے۔ لوہے کے ریک لگے ہوئے ہیں اور ان میں کتابیں ہر زبان کی اپنی اپنی جگہ ترتیب سے رکھی ہیں۔ قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں نسخے ایک الگ کمرے میں اسٹور ہیں۔ پیکنگ کے لئے علیحدہ کمرہ ہے۔ یہاں خدام نے دن رات ایک کر کے ریک جوڑے کتابیں پرانے اسٹور سے لاکر ترتیب سے رکھی ہیں۔ یہ کافی محنت طلب کام تھا جو وقارِ عمل کے ذریعہ ہوا اور مزید بہتری اور ترتیب کے لئے کام جاری ہے۔ اس اسٹور کے ساتھ ہی ایک کمرہ لائبریری کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

تہ خانہ میں دوسری طرف وسیع اسٹور ہیں جن کو جالی دار دیواروں سے تقسیم کیا گیا ہے۔ یہاں جلسہ سالانہ وغیرہ کے لئے اسٹور بنانے کا پروگرام ہے۔ اب پہلی منزل پر چلتے ہیں یہاں ایک طرف انصار اللہ کے مرکزی دفاتر کے لئے 6 کمرے مخصوص ہیں۔ راہ داری سے گزر کر پچھلی طرف جائیں تو دوسری طرف ایک وسیع کھانے کا کمرہ شعبہ ضیافت کا ہے۔ اس میں بیک وقت 100 افراد کھانا کھا سکتے ہیں۔ صاف ستھرا سروس کاؤنٹر اور ملحقہ مطبخ (کچن) جدید مشینری سے آراستہ ہے۔ اُمید ہے متعلقہ شعبہ حفظان صحت کے اصولوں کا پورا خیال رکھے گا۔

اس کے ساتھ ملحقہ ہال و کمرے MTA کے لئے ہیں۔ یہاں بھی باقی شعبہ جات کی طرح آجکل خوب وقارِ عمل ہو رہا ہے۔ تمام دفاتر کے لئے نہایت خوبصورت فرنیچر مہیا کیا گیا ہے۔ یہ شعبہ جائیداد کی خوش کن کوشش ہے۔

بلڈنگ میں خوبصورت شیشے کی دیوار سے آراستہ گیسٹ ہاؤس ہے۔ جہاں سے اردگرد کا منظر بھلا لگتا ہے۔

غرض تمام جدید سہولتوں سے مزیّن یہ مرکزی سنٹر جماعت احمدیہ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے نوازا ہے۔ جو احمدی بھی اسے دیکھتا ہے پھولے نہیں سماتا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اس سینٹر کو مبارک کرے۔ یہاں سے روحانیت کی لہریں نکل نکل کر تمام جرمنی کو اپنے نور سے منور کریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری خدمتوں کو قبول فرمائے اور ہمیشہ سیدھے راستے پر چلائے۔ آمین۔

Vol.8 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 7
National Shoba Ishaat, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M. Germany, Tel. 069-50688652, Fax 069-50688655

پروگرام

26واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی

مؤرخہ 24,25,26 اگست 2001ء بمقام مئی مارکیٹ من ہائیم

پہلا روز — 24 اگست بروز جمعۃ المبارک

4:15 نماز تہجد — 5:00 اذان
5:15 نماز فجر — 5:25 درس القرآن
5:35 وقفہ — 8:00 ناشتہ
10:00 استقبال و رجسٹریشن — 12:00 طعام
13:50 تقریب پرچم کشائی
14:00 خطبہ جمعہ نماز جمعہ و عصر
سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اجلاس اوّل

17:00 تلاوت قرآن کریم و ترجمہ
17:10 نظم
17:20 تقریر (اردو) ملینئم سکیم اور جماعت احمدیہ کا والہانہ لبیک
مکرم مولانا نصیر احمد صاحب قمر ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن
17:40 تقریر (اردو) مشرقی یورپ میں اسلام احمدیت کا روشن مستقبل
مکرم منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر ربوہ پاکستان
18:10 نظم
18:20 تقریر (اردو) ہستی باری تعالیٰ کے دلائل
مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان بھارت
18:50 اعلانات — 19:00 وقفہ برائے طعام
21:00 نماز مغرب و عشاء

دوسرا روز — 25 اگست بروز ہفتہ

4:15 نماز تہجد — 5:00 اذان
5:15 نماز فجر — 5:25 درس حدیث
5:35 وقفہ — 8:00 ناشتہ

اجلاس اوّل

10:00 تلاوت قرآن مجید و ترجمہ
10:10 نظم
10:20 تقریر (اردو)
سیرت النبی ﷺ ۔ ازدواجی زندگی پر اعتراضات کے جوابات
مکرم ڈاکٹر عبد الغفار صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ
10:45 تقریر (اردو)
جماعت احمدیہ کی خدمت قرآن اور مختلف زبانوں میں لٹریچر کی تیاری
مکرم مولانا منیر الدین صاحب شمس ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن
11:00 نظم
11:05 تقریر (جرمن)
مکرم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب، امیر جماعت احمدیہ جرمنی
11:45 خطاب سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
(یہ خطاب زنانہ جلسہ گاہ سے براہ راست نشر کیا جائے گا)
13:45 نماز ظہر و عصر
14:00 وقفہ برائے طعام

اجلاس دوم

17:00 تلاوت قرآن کریم و ترجمہ — 17:10 نظم
17:20 خطاب: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
19:30 طعام — 21:00 نماز مغرب و عشاء

تیسرا روز — 26 اگست بروز اتوار

4:15 نماز تہجد — 5:00 اذان
5:15 نماز فجر — 5:25 درس القرآن
5:35 وقفہ — 8:00 ناشتہ

اجلاس اوّل (جرمن سیشن)

10:30 استقبالیہ کلمات و تقریر (جرمن) اسلام ۔ مستقبل کا مذہب
مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش، ایڈیشنل نیشنل سیکرٹری امور خارجہ (پریس)
11:00 تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ
11:05 مجلس سوال و جواب: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
11:45 وقفہ
13:40 عالمی بیعت
14:00 نماز ظہر و عصر
14:15 طعام

اختتامی اجلاس

17:00 تلاوت قرآن کریم و ترجمہ
17:10 نظم
17:20 اختتامی خطاب
سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

.... دعا ....

پروگرام جلسہ گاہ مستورات

جمعہ اور اتوار کے روز کی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے نشر کی جائے گی

دوسرا دن — 25 اگست بروز ہفتہ

10:00 تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ
10:15 نظم
10:25 تقریر (اردو) حقیقی جنت رحمی رشتوں کی مضبوطی میں ہے
از محترمہ اختر دُرّانی صاحبہ
10:55 اعلانات
11:05 تقریر (جرمن)
مکرم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب، امیر جماعت احمدیہ جرمنی
(یہ تقریر مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست نشر کی جائے گی)
11:45 تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ
11:55 نظم
12:10 خطاب سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
13:45 نماز ظہر و عصر
14:00 وقفہ برائے طعام

(حیدر علی ظفر، افسر جلسہ گاہ)

اسیران راہ مولیٰ کے نام

جمیل الرحمٰن

تم کرو چاہے ایجاد کوئی ستم
جاں سے جائیں نہیں اہل ایماں کو غم
کم پڑیں گی صلیبیں بہت منصفو
کلمۂ حق کے سب ہی پرستار ہیں
اس قبیلے میں سب ہی سزا وار ہیں

وقت کی گود لاشوں سے بھرتی نہیں
تن بدن خاک ہوں روح مرتی نہیں
آندھیوں سے چٹانیں بکھرتی نہیں
تم ہوا ہی سہی ہم بھی کوہسار ہیں
اس قبیلے میں سب ہی سزاوار ہیں

سینے خالی بہت جن یزیدوں کے تھے
بھر کے جیلیں حسینوں ؓ سے فارغ ہوئے.
پر اسیران راہ خدا کے لئے
مثل سرو وسمن راہ کے خار ہیں
اس قبیلے میں سب ہی سزاوار ہیں

بقیہ:- مہمان نوازی

واقعات کا تذکرہ بھی اپنی ایمان افروز روایات میں کیا ہے۔ چنانچہ آپ ؓ فرماتے ہیں:-

"ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر بہت سے آدمی آئے تھے جن کے پاس کوئی پارچہ سرمائی نہ تھا۔ ایک شخص نبی بخش نمبردار ساکن بٹالہ نے اندر سے لحاف بچھونے منگوانے شروع کئے اور مہمانوں کو دیتا رہا۔ میں عشاء کے بعد حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو بغلوں میں ہاتھ دیئے بیٹھے دیکھا اور ایک صاحبزادہ (جو غالباً حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ تھے) پاس لیٹے ہوئے تھے اور ایک شتری چوغہ انہیں اوڑھا رکھا تھا۔ معلوم ہوا کہ آپ نے بھی اپنا لحاف بچھونا طلب کرنے پر مہمانوں کے لئے بھیج دیا۔ میں نے عرض کی کہ حضور کے پاس کوئی پارچہ نہیں رہا اور سردی بہت ہے۔ فرمانے لگے کہ مہمانوں کو تکلیف نہیں ہونی چاہیئے اور ہمارا کیا ہے رات گزر جائے گی۔ نیچے آکر میں نے نبی بخش نمبردار کو بہت بُرا بھلا کہا کہ تم حضرت صاحب کا لحاف اور بچھونا بھی لے آئے۔ وہ شرمندہ ہو کر کہنے لگا کہ جس کو دے چکا ہوں اس سے کس طرح واپس لوں۔ پھر میں نے مفتی فضل الرحمٰن صاحب یا کسی اور سے ٹھیک یاد نہیں رہا، لحاف بچھونا مانگ کر اوپر لے گیا۔ آپ نے فرمایا کسی اور کو دے دو...... اور میرے اصرار پر بھی آپ ؑ نے نہ لیا اور فرمایا کسی مہمان کو دے دو۔ پھر میں لے آیا۔"

(الفضل 28 جولائی 200 صفحہ 23)

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ جرمنی

اخبار احمدیہ

ایڈیٹر:- نعیم احمد نیّر

جلد نمبر 7 ماہ ظہور 1380 ہجری شمسی مطابق اگست 2001ء (ضمیمہ) شمارہ نمبر 8-A

انٹرنیشنل جلسہ سالانہ جرمنی کے انتظامات آخری مراحل میں داخل ہوگئے

50 چھوٹے بڑے شعبہ جات نے اپنا کام شروع کردیا

12 مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ کا انتظام ، جلسہ کی کارروائی MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست نشر کی جائے گی

امسال جرمنی میں انٹرنیشنل سطح پر ہونے والے جلسہ سالانہ کے وسیع انتظامات اللہ تعالیٰ کے فضل سے آخری مراحل میں داخل ہوگئے ہیں۔ امسال یہ انتظامات گذشتہ سالوں کی نسبت ہر لحاظ سے وسیع پیمانے پر کئے گئے ہیں کیونکہ اس جلسہ میں دنیا بھر کی جماعتوں سے مہمان بکثرت تشریف لا رہے ہیں۔ ان انتظامات کے بارہ میں ہمارے نمائندہ خصوصی سے افسر جلسہ سالانہ محترم مبشر احمد طاہر صاحب نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ جلسے کا انتظامی ڈھانچہ 50 چھوٹے بڑے شعبہ جات پر مشتمل ہے۔ ان شعبہ جات میں کئی سو افراد جماعت خدمت کے جذبہ سے سرشار ڈیوٹی دیں گے۔ 13 اگست سے وقارِ عمل شروع ہوجائے گا۔ کل 95 چھوٹے بڑے ٹینٹ لگیں گے۔ مئی مارکیٹ کا بڑا ہال جو بطور مردانہ جلسہ گاہ کے استعمال ہوگا 8000 مربع میٹر پر مشتمل ہے اور اس میں 17000 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ خواتین کے لئے ٹینٹ 5500 مربع میٹر رقبہ کا ہے اور اس میں 10 ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس کے ساتھ ایک مستطیل نما 11x40m کا ٹینٹ اضافی طور پر لگایا جا رہا ہے۔ بچوں کے لئے ایک ٹینٹ (بنام کنڈرگارٹن) علیحدہ ہوگا اور بچوں کی ویگن رکھنے کے لئے علیحدہ ٹینٹ ہوگا۔ اتنی وسیع جگہ کو صاف رکھنا ہم سب کا فرض ہے۔

کاریں پارک کرنے کے لئے سٹیڈیم کی بڑی پارکنگ لی گئی ہے اس میں 8 تا 10 ہزار کاریں پارک کرنے کی گنجائش ہے۔ اس مرتبہ فرینکفرٹ ایرپورٹ اور ہان (Hhan) ایرپورٹ پر کاؤنٹر لے کر مہمانوں کے لئے استقبال کا شعبہ کام کرے گا۔ اور ہر دو ایرپورٹ سے ٹرانسپورٹ کا انتظام (باقاعدہ 22 تاریخ سے) ہوگا۔ ایرپورٹ پر اعلان کرنے کا بھی انتظام ہے۔ بیرون از جرمنی سے آنے والے مہمانان کرام کی متوقع تعداد 6 تا 7 ہزار ہے۔ ان کی رہائش کے لئے خیمہ جات لگیں گے نیز 300 مہمانوں نے قریبی ہوٹلوں میں کمرے بک کروالئے ہیں۔ مزید 100 کمروں کی گنجائش موجود ہے (اس مضمون کے لکھنے تک) 19 اگست سے مہمان نوازی کا شعبہ مقام جلسہ پر مہمان نوازی کا کام شروع کردے گا۔ پرائیویٹ ٹینٹ لگانے والوں کے لئے 600 ٹینٹ لگانے کی گنجائش ہے۔ ان کے لئے علیحدہ Toilet اور Bathrooms کا انتظام ہوگا۔ لائیٹ کا جگہ جگہ انتظام کیا گیا ہے۔

پرائیویٹ خیموں کے اندر نہ تو بجلی کے کنکشن دیئے جائیں گے اور نہ ہی کھانا لانے کی اجازت ہوگی۔ مہمانوں کو مقررہ ٹینٹ میں جا کر کھانا کھانا ہوگا۔ مہمانوں کے لئے شعبہ کا دفتر وہیں موجود ہوگا۔

تمام مہمانان کرام (اندرون و بیرون ملک) اپنے ساتھ اپنی میڈیکل انشورنس کے کارڈ یا کاغذات ضرور لائیں۔ فرسٹ ایڈ کے لئے میڈیکل کیمپ بھی مقام جلسہ پر موجود ہوگا۔

افسر صاحب جلسہ گاہ نے ہمیں بتایا کہ اسٹیج اس مرتبہ بھی قبلہ رُخ ہی بنے گا اور اسٹیج کے پیچھے بڑی سکرین ہوگی جہاں مقرر کی بڑی تصویر ساتھ ساتھ آتی جائے گی نیز اعلانات و دیگر تصاویر بھی وقتاً فوقتاً دکھائی جائیں گی۔ جلسہ گاہ کو خوبصورت بینرز سے سجایا جائے گا۔

1600 سے زائد مہمانوں کے لئے 12 مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ کا انتظام ہوگا۔ معذور افراد کے لئے 150 کرسیوں کا انتظام ہے۔

بقیہ صفحہ 2 پر

القرآن الحکیم

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ○

"اور ہمارے فرستادے یقیناً ابراہیم کے پاس خوشخبری لائے (اور) کہا (ہماری طرف سے آپ کو سلام ہو۔ اس نے کہا (تمہارے لئے ہمیشہ) سلامتی ہو۔ پھر (اس نے) ایک بھنے ہوئے بچھڑے کے لانے میں (کچھ بھی) دیر نہ لگائی۔"

تفسیر:- ایک اور سبق بھی اس آیت سے ہمیں ملتا ہے اور وہ مہمان نوازی کا سبق ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نے ان لوگوں کے آتے ہی بغیر مزید سوال و جواب کے بچھڑا ذبح کر کے ان کے آگے لا رکھا۔ اور یہ نہیں پوچھا کہ آپ لوگ کھانا کھا کر آئے ہیں یا نہیں۔ یا ابھی کھانا کھائیں گے یا ٹھہر کر۔ مہمان نوازی اسلام کے اصول میں سے ہے مگر افسوس کہ دوسری قوموں کے اثرات کے نیچے مسلمان بھی اب اس فرض سے غافل ہوتے جاتے ہیں۔ حالانکہ ان کے نبی کی سنت ان کے اسوۂ حسنہ کے طور پر موجود ہے۔ آنحضرت ﷺ میں یوں تو سبھی خوبیاں موجود تھیں۔ مگر وہ باتیں جو آپ کی پہلی بیوی حضرت خدیجہؓ کو خاص طور پر محسوس ہوئیں۔ ان میں سے ایک آپ کی مہمان نوازی کی صفت بھی تھی۔ چنانچہ جب پہلی وحی آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی۔ اور آپ گھبرا کر گھر تشریف لائے اور حضرت خدیجہؓ سے نزول وحی کا ذکر گھبراہٹ میں کیا۔ تو انہوں نے آپ کو ان الفاظ میں تسلی دی۔ کلا واللّٰہ لا یخزیک اللّٰہ ابدًا انک لَتَصِلُ الرحم و تحمل الکَلَّ وتکسب المعدوم وتقری الضیف و تعین علی نوائب الحق (صحیح بخاری باب کیف کان بدء الوحی) یعنی ایسا کبھی نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ کی قسم ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہرگز کبھی رسوا نہ ہونے دے گا۔ کیونکہ آپ رشتہ داری کے تعلقات کا ہمیشہ پاس رکھتے ہیں۔ لوگوں کا بوجھ اپنے اوپر لیتے ہیں۔ دنیا سے اُٹھ چکے ہوئے اخلاق حمیدہ کو از سر نو عدم سے وجود میں لاتے ہیں۔ مہمان نوازی کرتے ہیں۔ اور حق کے خلاف پیش آمدہ حوادث کا مقابلہ کرتے اور ستم رسیدوں کی حمایت کرتے ہیں۔ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اِسراف سے کام لیا۔ کہ چند آدمیوں کے لئے بچھڑا ذبح کردیا۔ لیکن یہ اِسراف نہیں۔ وہ جنگل میں رہتے تھے اور اس جگہ نہ قصاب تھا نہ پرچون کا دوکاندار کہ بازار سے سودا خرید کر کھانا تیار کرتے۔ وہ جانور پالتے تھے۔ پس ان کی مہمان نوازی یہی ہوسکتی تھی۔ کہ دنبہ یا بچھڑا جو اس وقت پاس ہو ذبح کرکے مہمانوں کے لئے تیار کردیں۔

(تفسیر آیت سورۃ ہود، صفحہ 223، تفسیر کبیر جلد 3)

ارشادات عالیہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ محض اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے کہ ہزار ہا بلکہ لاکھوں آدمیوں کو کھینچے لیے آتا ہے۔ یہاں کسی بناوٹ کی کوئی ضرورت نہیں۔ چوبیس برس سے زیادہ ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے الہام کیا تھا کہ یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ . یَأْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ . یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ. وَلَاتُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰہِ وَلَاتَسْئَمْ مِنَ النَّاسِ . یعنی ہم لوگوں کے دل میں وحی کردیں گے اور وہ تیری مدد کریں گے۔ بڑے بڑے دور دراز راہوں سے تیرے پاس لوگ آئیں گے تم خلق کے ہجوم سے جو تیرے گرد جمع ہوگی۔ تنگ مت آنا اور لوگوں سے تھکنا مت۔ یہ ایسے وقت کی باتیں جب میں بالکل گمنام تھا۔ اور کوئی آدمی میرے ساتھ نہ تھا۔ میرے گاؤں سے باہر کوئی بھی مجھے جانتا نہ تھا اور کوئی انسان اس بات پر یقین نہیں لاسکتا تھا کہ ایسی کشش لوگوں کو ہوگی کہ وہ قادیان جیسی گمنام بستی میں دور دراز سے کھینچے چلے آئیں گے سو ہم دیکھ رہے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے کلمات کس طرح صفائی سے پورے ہو رہے ہیں۔ ایسے ایسے علاقوں سے لوگ آتے ہیں کہ جہاں ہمارے وہم و گمان میں بھی ہماری تبلیغ کا نام و نشان نہیں ہوتا اور اس عقیدت اور اخلاص سے آتے ہیں کہ ہم کو ان کے اخلاص و عقیدت پر رشک آتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 38)

شمالی جرمنی کے دو بڑے شہروں میں لگنے والے سالانہ میلوں میں جماعت احمدیہ کے بک سٹال

Düsseldorf

جرمنی کے شہر Düsseldorf میں منعقد کئے جانے والے کتابوں کے میلے کو عالمی شہرت حاصل ہے۔ چنانچہ امسال یہ میلہ 15 تا 18 جون 2001ء کو منعقد ہوا جس میں حسب سابق جماعت احمدیہ جرمنی نے بھی اپنے اشاعتی ادارے Verlag Der Islam کی طرف سے سٹال لگایا۔ میلہ کے عین وسط میں لگائے گئے اس سٹال پر آویزاں کلمہ طیبہ کا بڑا بینر (جرمن ترجمہ کے ساتھ) لوگوں کو خدائے واحد و یگانہ کی توحید کا پیغام دے رہا تھا نیز "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"۔ اسلام آزادی کا ضامن ہے۔ "لا اکراہ فی الدین" کے بینرز کے علاوہ مختلف قسم کے چارٹ بھی آویزاں کئے گئے۔ قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کے علاوہ اس سٹال

باقی صفحہ 2 پر

Kiel

کیلر ووخے (ہفتۂ کیل) جرمنی کے صوبہ Schleswig-Holstein کا ایک تاریخی تہوار ہے۔ جس میں لاکھوں افراد کے لئے تفریح و دلچسپی کے سامان مہیا کئے جاتے ہیں۔ اس ہفتہ کے دوران بنی نوع انسان کی روحانی، مذہبی اور علمی راہنمائی کے لئے جماعت احمدیہ کیل نے ایک تبلیغی سٹال لگایا جو کہ ہفتہ بھر صبح 9 بجے تا شام 21 بجے اسلام احمدیت کی نمائندگی میں کام کرتا رہا۔

19 جون کو افتتاحی تقریب میں محترم کولمبس خان صاحب ریجنل امیر Schleswig-Mecklenburg تشریف لائے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعاؤں کے ساتھ اس سٹال کا آغاز کیا گیا۔ اسلام احمدیت کے لٹریچر اور کتب پر مبنی اس تبلیغی سٹال کو ایک سفید ٹینٹ میں

باقی صفحہ 2 پر

Intensive کورس کلاس برائے وقف نو

مرکزی شعبہ وقف نو جرمنی نے 12 سال سے اوپر کی عمر کے واقفین نو بچوں کے لئے جو Intensiv

باقی صفحہ 2 پر

توجہ اور بڑی غور سے سُنو

سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہیئے اور پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو۔ کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا معاملہ ہے۔ اس میں غفلت، سُستی اور عدم توجہ بہت بُرے نتیجے پیدا کرتی ہے۔ جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب ان کو مخاطب کر کے کچھ بیان کیا جاوے تو غور سے اس کو نہیں سنتے۔ ان کو بولنے کے بیان سے خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور مؤثر کیوں نہ ہو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سُنتے نہیں۔ دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو کہ جو کچھ بیان کیا جاوے اُسے توجہ اور بڑی غور سے سُنو۔ کیونکہ جو توجہ سے نہیں سنتا ہے وہ خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رساں وجود کی صُحبت میں رہے اُسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

(تقریر: 27 دسمبر 1901ء بعد از نماز عصر)

(ملفوظات جلد 3، صفحہ 142-143)

بقیہ:- جلسہ سالانہ کے انتظامات

احباب سے درخواست ہے کہ صبح کے سیشن میں بروقت پہنچیں اس میں جو روک پیدا ہو سکتی ہے وہ پہلے سے دور کرنے کے انتظام کر لیں۔ رات جلدی سونا اور صبح جلدی جاگنے کا انتظام کریں۔ ناشتہ بیشک مقام جلسہ پر کریں مگر گھر سے جلدی نکلیں۔ جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں پر زور دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے لئے یہ جلسہ سالانہ مبارک کرے۔ آمین۔

بقیہ:- تبلیغی سٹال Kiel

لگایا گیا تھا جس کی زیبائش و آرائش گزرتے ہوئے ہزاروں افراد کی توجہ اپنی طرف مرکوز کرتی تھی۔ ٹینٹ کے سامنے ایک بینر پر کلمہ طیبہ جرمن ترجمہ کے ساتھ آویزاں تھا۔

یہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کی تصویر بھی آویزاں تھی۔ اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض ارشادات جرمن ترجمہ کے ساتھ پوسٹرز کی صورت میں لگائے گئے تھے۔ مجموعی طور پر کم وبیش 600 کی تعداد میں لٹریچر تقسیم ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ انصار، خدام، اطفال اور لجنہ نے بڑے ذوق وشوق کے ساتھ اپنا تعاون پیش کیا اور ڈیوٹیاں دیں۔ لجنہ اماء اللہ نے تین دن تبلیغی سٹال پر ڈیوٹی دی۔ دن کی ڈیوٹی پر حاضر افراد نے ٹینٹ میں اذان کے ساتھ باجماعت نمازیں بھی ادا کیں (الحمد للہ)۔

مولا کریم ہماری ان عاجزانہ کوششوں کو قبول فرمائے اور مزید احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ اسی طرح اس سلسلہ میں خدمات بجالانے والے تمام کارکنان اور کارکنات کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

(رپورٹ:- محمد شفیق طاہر، سیکرٹری تبلیغ Kiel)

بقیہ:- ہمارے جلسہ ہائے سالانہ

کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا۔ پندرھویں صدی ہجری کا پہلا جلسہ سالانہ 26 تا 28 دسمبر 1980 کو ہوا۔

1981ء کا جلسہ سالانہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے دور کا آخری جلسہ ثابت ہوا۔ اس دور کے تمام مردانہ جلسے بیت الاقصیٰ ربوہ میں ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد مبارک میں جلسہ سالانہ

1982ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا بابرکت دور شروع ہوا۔ آپ کے دور میں ربوہ پاکستان میں صرف 1982ء اور 1983ء کے دو سالانہ جلسے ہوئے اس کے بعد آج تک بعض قانونی مجبوریوں کی وجہ سے یہ جلسہ منعقد نہ ہو سکا۔ 1983ء کے جلسہ سالانہ میں حاضری ایک اندازہ کے مطابق دو لاکھ 75 ہزار سے زائد تھی۔ وہ کارواں جو صرف 75 احباب سے شروع ہوا 1983ء میں لاکھوں میں جا پہنچا۔ یہ فضل باری تعالیٰ صرف ایک ملک میں ہے۔

جلسہ ہائے سالانہ برطانیہ

برطانیہ میں جلسہ ہائے سالانہ کا آغاز باقاعدگی کے ساتھ 30,29 اگست 1964ء سے ہوا۔ 1984ء میں جب اللہ تعالیٰ کی خاص مشیت کے تحت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن تشریف لے گئے تو برطانیہ کے سالانہ جلسوں کو بین الاقوامی اور مرکزی حیثیت حاصل ہو گئی۔ 1984ء کا سالانہ جلسہ اپنے پروگرام کے مطابق 25, 26 اگست کو منعقد ہوا۔ یہ پروگرام پہلے سے طے ہو چکا تھا۔ جب انہیں دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ 5 تا 7 اپریل 1985ء کا جلسہ سالانہ وہ جلسہ تھا جو اسلام آباد ٹلفورڈ سرے لندن میں ہوا۔ 48 سے زائد ممالک کے نمائندوں نے اس میں شمولیت کی۔ یہ وہ جلسہ سالانہ تھا جس سے لندن میں بین الاقوامی جلسوں کا آغاز ہوا۔ جس کے تمام افتتاحی و اختتامی خطابات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمائے۔ 1987ء کے جلسہ کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں پہلی بار مختلف ممالک کے جھنڈے لہرائے گئے۔ 1988ء میں ان 117 ممالک کے جھنڈے لہرائے گئے جہاں احمدی احباب موجود تھے۔

1989ء کا جلسہ خاص اہمیت کا حامل جلسہ تھا کیونکہ یہ احمدیت کے قائم ہونے پر سو سال پورے ہونے کا جلسہ تھا۔ اس جلسہ کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ اس میں حضرت محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی شامل ہوئے جنہیں خاص طور پر حضور نے بلایا تھا۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کی ایک خاص بات عالمی بیعت کے سلسلہ کا اجرا ہے۔ 1993 کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور نے یہ سلسلہ جاری فرمایا اور MTA کی وساطت سے ساری دنیا کے کروڑوں احمدی اس میں شامل ہوئے اور اب بھی ہوتے ہیں۔ 1993 میں نئے بیعت کنندگان کی تعداد دو لاکھ چار ہزار تین سو آٹھ جبکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ 2000ء میں 4 کروڑ 13 لاکھ 8 ہزار 975 افراد بیعت کر کے اس سلسلہ میں ایک سال کے دوران شامل ہوئے۔ بیعت کے الفاظ دہرانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں حاضرین اور کل عالم کے احمدیوں نے سجدۂ شکر ادا کیا۔

جلسہ ہائے سالانہ قادیان

تقسیم ہندوپاک 1947ء سے ہی قادیان کے جلسے حسب دستور جاری رہے۔ اگرچہ اس وقت مشکلات بہت تھیں مگر درویشانِ قادیان نے اس مبارک روایت کو جاری رکھا۔ چنانچہ 1947ء کے جلسہ میں 253 درویش اور 62 غیر مسلم احباب شامل ہوئے۔ اس کے بعد یہ جلسہ سوائے چند سالوں کے وقفہ کے جاری رہا۔ 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس اس میں شرکت فرمائی۔ یہ تاریخ کا ایک اہم دن تھا۔ 1946ء کے بعد کسی خلیفۃ المسیح کی قادیان میں موجودگی میں ہونے والا یہ پہلا جلسہ تھا۔

دنیا کے دیگر ممالک کے جلسہ ہائے سالانہ

اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ہر ملک میں جلسے شروع ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان بابرکت جلسوں کو جاری وساری رکھے اور ساری دنیا کو ان کی برکات سے متمتع فرمائے۔ ان تمام کی تفصیلات درج کرنا ناممکن ہے تاہم چند ممالک کے جلسہ ہائے سالانہ کے آغاز کے سن یہاں درج کئے جا رہے ہیں۔

ملک	سن آغاز
بنگلہ دیش	1923ء
ماریشس	1923ء
غانا	1923ء
انڈونیشیا	1927ء
امریکہ	1948ء
سیرالیون	1949ء
جرمنی	1976ء
کینیڈا	1977ء

بیسویں صدی میں دنیا کے مختلف ممالک میں جاری ہونے والے جلسے نہایت اہمیت کے حامل ہیں گو عام دنیا ان کے بارے میں زیادہ نہیں جانتی مگر آنے والی نسلیں جان لیں گی کہ یہی جلسے انقلابِ عظیم کا باعث ہوں گے جو دنیا کی تقدیریں بدل دیں گے۔ انشاء اللہ۔

(بشکریہ ماہنامہ تشحیذ الاذھان، مئی جون 2001ء)

"جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے، قمار بازی سے، بدنظری سے اور خیانت سے، رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرّف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوح، صفحہ 38 ایڈیشن 1952ء)

چڑیا کی مہمان نوازی

ایک جنگل میں چڑیا کا جوڑا رہتا تھا۔ دونوں نے بڑی محنت سے تنکا تنکا کر کے ایک درخت پر اپنا آشیانہ بنایا اور خوشی خوشی اس میں بسیرا کرنے لگا۔

ایک سرد شام میں ایک مسافر راستہ بھٹک گیا اور اُس نے اتفاق سے اُسی درخت کے نیچے پناہ لی جس پر یہ جوڑا بسیرا کئے ہوئے تھا۔ مسافر بارش سے بھیگا ہوا تھا اور اسے سردی لگ رہی تھی۔ چڑیا نے اپنے ساتھی سے کہا یہ مسافر ہمارا مہمان ہے۔ ہمیں اس کی مہمان نوازی کرنی چاہیئے اسے سردی لگ رہی ہے کہیں یہ بیمار نہ ہو جائے، ایسا کرتے ہیں ہم اپنا گھونسلہ نیچے گرا دیتے ہیں تا یہ اسے آگ لگا کر اپنے کپڑے خشک کر لے اور اپنے آپ کو سردی سے بچا لے۔ چنانچہ اُن دونوں نے اپنا گھونسلہ نیچے گرا دیا اور مسافر نے اسے آگ لگا کر اپنے آپ کو گرمی پہنچائی۔ پھر چڑیا نے اپنے ساتھی سے کہا اسے یقیناً بھوک لگ رہی ہوگی اور شام کو ہمارے پاس کچھ بھی نہیں جو اسے کھانے کے لئے دیں۔ ایسا کرتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو اس آگ میں گرا دیتے ہیں تا یہ ہمیں بھون کر کھا لے۔ یہ فیصلہ کرتے ہی دونوں نے اپنے آپ کو آگ میں گرا دیا اور مسافر نے اس طرح سے اپنی بھوک مٹائی۔

بقیہ:- تبلیغی سٹال Düsseldorf

میں چالیس سے زائد زبانوں میں کتب سلسلہ بھی رکھی گئیں جن سے ہر طبقہ فکر کے لوگوں نے استفادہ کیا اور اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس روحانی مائدہ سے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ Radio Volks Düsseldorf کے نمائندے ہمارے سٹال پر تشریف لائے اور انٹرویو لیا اور اسلام کے بارے میں مختلف سوالات کئے۔ امسال خدا کے فضل سے کم وبیش پندرہ ہزار زائرین سٹال پر آئے اور قرآن کریم کے علاوہ دس ہزار کی تعداد میں لٹریچر حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے مقاصد عالیہ کو کامیاب فرمائے اور سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین۔ (رپورٹ :- محمد صالح بشارت جنجوعہ، صدر جماعت Düsseldrof)

شکریہ ودرخواست دعا

اخبار احمدیہ جرمنی کی ادارت کے فرائض ایک عرصہ سے محترم راجہ محمد یوسف صاحب سرانجام دے رہے تھے۔ محترم موصوف اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیشنل سیکرٹری امور خارجہ جرمنی بھی ہیں اور اس اہم ذمہ داری کے پیش نظر اخبار احمدیہ کی ادارت کی اضافی ذمہ داری ادا کرنی ان کے لئے ممکن نہ رہی تھی۔ جس پر انہی کی درخواست پر محترم امیر صاحب نے محترم نعیم احمد نیّر صاحب کو اخبار احمدیہ کا نیا مدیر مقرر فرمایا ہے۔

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم راجہ صاحب موصوف کی خدمات کو قبول فرمائے اور مکرم نیّر صاحب کو یہ ذمہ دار باحسن طریق نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (انچارج شعبہ تصنیف جرمنی)

تاریخ کے اوراق سے

ہمارے جلسہ ہائے سالانہ

بیسویں صدی میں ہونے والے جماعت احمدیہ کے عظیم جلسے

جلسہ سالانہ کا مطلب اور پہلا جلسہ سالانہ

وہ جلسہ جو سال میں ایک دفعہ ہوتا ہے اسے جلسہ سالانہ کہا جاتا ہے ۔ جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1891ء کو قادیان میں منعقد ہوا۔ جماعت احمدیہ کی بنیاد 23 مارچ 1889ء کو رکھی گئی تھی۔ گویا قیام جماعت کے قریباً دو سال بعد پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا تھا۔ اس جلسہ کے انعقاد کی تقریب اس طرح پیدا ہوئی کہ 1891ء میں حضرت مسیح موعودؑ نے ایک رسالہ ''آسمانی فیصلہ'' کے نام سے شائع فرمایا اور اس میں ان علماء کو جو آپ کو کافر قرار دیتے تھے یہ دعوت دی گئی کہ قرآن مجید میں مومنوں کی جو علامات بیان فرمائی ہیں ان میں میرا مقابلہ کرلیں اسی مقابلہ کو فیصلہ کی حیثیت دینے کے لئے آپ نے تجویز فرمایا تھا کہ لاہور میں ایک انجمن قائم کردی جائے اور اسی انجمن کے ممبر فریقین کی مرضی سے مقرر کرلئے جائیں۔ آپ نے اسی انجمن کی تشکیل کے لئے مزید مشورہ کی غرض سے احباب جماعت کو 27 دسمبر 1891ء کو قادیان میں آنے کے لئے ارشاد فرمایا۔ چنانچہ اس جلسہ میں شمولیت کے لئے 75 احباب حاضر ہوئے ۔ اور اس روز نماز ظہر کے بعد بیت الاقصیٰ قادیان میں جلسہ شروع ہوا۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے رسالہ ''آسمانی فیصلہ پڑھ کر احباب کو سنایا اور اُسی روز بالاتفاق یہ طے پایا کہ سردست اسی رسالہ کو شائع کردیا جائے اور مخالفین کا عندیہ معلوم کرکے پھر انجمن کے ممبر مقرر ہوں۔ اسی کے بعد جلسہ کی کارروائی ختم ہوگئی۔ احباب نے حضور سے مصافحہ کیا۔ یہ مختصر روداد اس جلسہ کی ہے جو بعد میں باقاعدہ جلسہ سالانہ کی شکل اختیار کرگیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد کے دیگر جلسے

جماعت احمدیہ کا دوسرا جلسہ سالانہ 28,27 دسمبر 1892ء کو قادیان میں ہوا۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ پانچ سو احباب جماعت نے شرکت کی اور ان میں سے تین سو ستائیس احباب قادیان سے باہر کے تھے۔ 1894ء تا 1900ء میں بیت الاقصیٰ قادیان میں جلسے منعقد ہوتے رہے۔ 1896ء میں جلسہ مذاہب عالم لاہور (جس میں اسلامی اصول کی فلاسفی کا مضمون پڑھا گیا تھا) جو کہ دسمبر میں ہی منعقد ہوا تھا اسی کے پیش نظر قادیان میں جلسہ سالانہ ملتوی کردیا گیا۔ 1900ء میں بھی مسجد اقصیٰ قادیان میں جلسہ 28,27,26 دسمبر کی تاریخوں میں ہوا تاہم حضرت مسیح موعودؑ نے ناسازی طبع کیوجہ سے صرف ایک دفعہ خطاب فرمایا۔ اور اس جلسہ میں 500 احباب نے شرکت کی۔ 1901ء میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے اپنی 2 دسمبر کی ڈائری میں تحریر فرمایا کہ:-

''ایک بجے جمعہ کو گیا بیت الصلوٰۃ میں اس قدر انبوہ تھا کہ باوجود اس قدر وسعت کے جگہ نہ تھی۔''

1905ء کے جلسہ کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس جلسہ میں بہشتی مقبرہ کے انتظام کے لئے ایک انجمن بنائی گئی جس کا نام ''انجمن احمدیہ کارپرداز مصالح بہشتی مقبرہ'' رکھا گیا۔

دور مسیح موعودؑ کا جلسہ سالانہ بیت الاقصیٰ قادیان میں 28,27,26 دسمبر 1907ء کو منعقد ہوا۔ یہ جلسہ حضرت مسیح موعودؑ کی حیات مبارکہ کا آخری جلسہ ثابت ہوا۔ مؤرخہ 25 دسمبر کو انجمن تشحیذ الاذہان کا جلسہ ہوا۔ مؤرخہ 26 دسمبر کو حضرت مسیح موعودؑ صبح جب سیر کے لئے تشریف لے گئے تو حسب معمول بہت سے احباب ساتھ ہوگئے ۔ اثناء سیر حضور ایک درخت کے نیچے کھڑے ہوگئے اور قریباً دو گھنٹہ تک اپنے خدام کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ مؤرخہ 27 اور 28 تاریخ کو حضرت مسیح موعودؑ نے جماعت کو تزکیہ نفس کی طرف توجہ دلائی۔ 28 دسمبر کو آپ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

'' زندگی کا کچھ اعتبار نہیں جس قدر لوگ آج اس جگہ موجود ہیں معلوم نہیں ان میں سے کون سالِ آئندہ تک زندہ رہے گا اور کون مرجائے گا۔''

اس جلسہ میں مہمانوں کی بہت کثرت تھی۔ جمعہ کے روز بیت الاقصیٰ کے علاوہ اردگرد کی دکانوں اور گھروں اور ڈاک خانہ کی چھتوں پر کھڑے ہوکر لوگوں نے نماز ادا کی۔ جلسہ سالانہ کے آغاز سے حضرت مسیح موعودؑ کی حیات مبارکہ میں سترہ سال جلسہ کے ایام آئے۔ ان ایام میں تین جلسے 1893, 1896, 1902 ملتوی ہوئے۔ اور چودہ جلسے ایسے منعقد ہوئے جن میں خود حضرت مسیح موعود بنفس نفیس شریک ہوئے اور احباب کو برکت بخشی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد مبارک میں جلسہ سالانہ

حضرت حکیم مولوی الحاج نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّل کے عہد مبارک میں چھ سالانہ جلسے منعقد ہوئے۔ گویا (1908ء تا مارچ 1914ء) ہر سال باقاعدگی کے ساتھ جلسے منعقد ہوتے رہے۔ البتہ 1909ء کا جلسہ بعض وجوہ کی بناء پر 25 تا 27 مارچ 1910ء کو منعقد ہوا۔ اور 1910ء کا جلسہ سالانہ 15 تا 27 دسمبر 1910ء کو منعقد ہوا۔ اس لحاظ سے 1910ء کے سال میں دو جلسہ ہائے سالانہ منعقد ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد مبارک میں جلسہ ہائے سالانہ

خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات 13 مارچ 1914ء کو ہوئی تو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسند خلافت پر متمکن ہوئے ۔ آپ کا دور 13 مارچ 1914ء سے 8 نومبر 1965ء تک پھیلا ہوا ہے۔ آپ کے دورِ مبارک میں باون جلسہ ہائے سالانہ منعقد ہوئے۔ قیام پاکستان سے قبل 33 جلسے قادیان میں ہوئے۔ ان میں سے 32 جلسے بیت النور اور اس کے ملحقہ گراؤنڈ میں ہوئے جبکہ 1941ء کا جلسہ بیت الاقصیٰ قادیان میں منعقد ہوا۔ متحدہ ہندوستان میں قیام پاکستان سے قبل آخری جلسہ 1946ء میں قادیان بیت النور میں ہوا۔ قیام پاکستان کے بعد حضرت مصلح موعودؓ کے عہد میں اُنیس جلسے ہوئے۔ ان میں صرف 1947ء اور 1948ء کے جلسے جو کہ مارچ کے مہینے میں ہوئے لاہور میں منعقد ہوئے۔ اب ہم آپ کو بعض جلسوں کے بارہ میں کچھ مزید دلچسپ باتیں بتاتے ہیں:-

☆ 1914ء کو پہلی مرتبہ خواتین کو جلسہ میں مدعو کیا گیا۔

☆ 1917ء میں خواتین کا پہلا جلسہ ہوا جس کا الگ طور پر انتظام کیا گیا۔

☆ 1922ء میں لجنہ کی بنیاد رکھی گئی اور پہلی دفعہ لجنہ ہی کے زیر انتظام پہلا جلسہ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانیؓ کی کوٹھی پر ہوا۔

☆ 1936ء میں پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں لاؤڈ سپیکر استعمال ہوا۔

☆ 1939ء کا جلسہ خلافت جوبلی کے طور پر منایا گیا۔

☆ 28 دسمبر کی صبح سے خلافت جوبلی کی مبارک تقریب کے پروگرام شروع ہوئے۔

مختلف علاقوں اور مختلف ممالک کی جماعتیں مسیح موعودؑ کے اشعار پڑھتی اور حمد کے گیت گاتی ہوئی اپنے جھنڈے لئے جلسہ گاہ پہنچیں ۔ تمام جھنڈے جن کی تعداد قریباً 150 تھی ۔ جلسہ گاہ کی اوپر کی گیلریوں میں کھڑے کردیئے گئے ۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے چیک کی صورت میں دو لاکھ ستر ہزار روپے کی رقم حضور کی خدمت میں پیش کی حضور نے اسے قبول فرمایا اور اپنی تقریر میں حضور نے شکریہ کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا کہ یہ رقم جماعت ہی کے کاموں پر خرچ کی جائے گی۔ اس کے بعد حضور نے دعائیں پڑھتے ہوئے نعرہ ہائے تکبیر کے دوران پہلی دفعہ لوائے احمدیت اور لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا اور زنانہ جلسہ گاہ تشریف لے جاکر لجنہ اماء اللہ کا جھنڈا لہرایا۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ دو انگریز نو احمدی خواتین اس جلسہ میں شامل ہوئیں۔

ایک اہم جلسہ

1944ء کا جلسہ بعض لحاظ سے بہت ہی اہمیت کا حامل ہوگیا۔ اسی سال اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ پر یہ انکشاف کیا گیا کہ آپ ہی مصلح موعود ہیں۔ چنانچہ آپ نے اسی جلسہ پر جو تقریر فرمائی اس میں حلفاً یہ امر پیش فرمایا کہ آپ ہی پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق ہیں اور بتایا کہ پیشگوئی مصلح موعود میں اللہ تعالیٰ نے موعود بیٹے کی 52 علامات بیان فرمائی ہیں وہ تمام اللہ تعالیٰ نے میرے پر پوری فرمادیں ہیں۔

ربوہ کا جلسہ سالانہ

1949ء کا جلسہ سالانہ 17,16,15 اپریل 1949ء کو ہوا۔ یہ ربوہ کا پہلا جلسہ تھا۔ اس جلسہ سے چندروز قبل ربوہ کا ریلوے اسٹیشن منظور کیا گیا جس سے مہمانوں کو بہت سہولت ہوگئی ۔ مہمانوں کی رہائش کے لئے سٹیشن کے قریب ہی بیرکیں بنائی گئیں جگہ کم ہونے کی وجہ سے بہت سے مہمان خیموں میں سوئے۔ ایک پہاڑی کے دامن میں لنگر خانہ قائم کیا گیا جس میں 45 تنور لگائے گئے۔

1964ء کا جلسہ دورِ مصلح موعود کا آخری جلسہ ثابت ہوا۔ اس جلسہ میں حضور ناسازی طبیعت کی وجہ سے تشریف نہ لائے اور افتتاحی اور اختتامی پیغامات حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کو پڑھ کر پیش کرنے کی سعادت ملی۔

اسی سال لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ڈنمارک میں مسجد تعمیر کرنے کے لئے دو لاکھ روپے نقد اور ایک لاکھ روپے کے وعدے فوری طور پر پیش کردیئے۔

اگلے جلسہ سالانہ سے قبل ہی مؤرخہ 7 اور 8 نومبر 1965ء کی درمیانی شب خدا کا یہ پیارا بندہ ہم سے جدا ہوگیا، آپ کا دور ایک عظیم دور کے طور پر ہمیشہ یاد رہے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے عہد مبارک میں جلسہ سالانہ

8 نومبر 1965ء وہ دن ہے جب قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب اس عظیم منصب پر فائز ہوئے اور جماعت احمدیہ کی امامت کی عظیم ذمہ داری ان کے کندھوں پر ڈالی گئی۔

آپ کا مبارک دور نومبر 1965ء سے جون 1982 تک قریباً سترہ سال پر محیط ہے۔ آپ کے عہد مبارک میں سولہ جلسہ ہائے سالانہ ہوئے۔ یہ تمام جلسے ربوہ میں ہی ہوئے۔

1966ء کا جلسہ سالانہ رمضان المبارک کی وجہ سے مؤخر کردیا گیا اور پھر 26 تا 28 جنوری 1967ء کو منعقد کیا گیا۔ اسی طرح 1967ء کا جلسہ مؤخر کرکے 11 تا 13 جنوری کو منعقد کیا گیا۔ 1968ء کا جلسہ 26 تا 28 دسمبر کو ہوا۔ اس طرح اس سال یعنی 1968ء میں دو جلسے ہوئے۔

1971ء کا جلسہ سالانہ پاکستان اور بھارت کی جنگ

باقی صفحہ 2 پر

Vol.7 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 8-A
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M. Germany, Tel. 069-50688652, Fax 069-50688655

تقدیر الٰہی — مسئلہ قضاء وقدر کی اہمیت

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس دفعہ میں نے اس مسئلہ کو چنا ہے جو میرے نزدیک اہم امور ایمانیہ میں سے ہے اور نہایت مشکل مسئلہ ہے حتی کہ لوگوں کے اعمال پر اس کا خطرناک اثر پڑا ہے۔ وہ مسئلہ کیا ہے۔ وہ قضاء وقدر کا مسئلہ ہے جس کو عام طور پر تقدیر یا قسمت یا مقدر کہتے ہیں اور اس کے مختلف نام رکھے ہوئے ہیں۔ مسئلہ تقدیر ایمانیات میں سے ہے اور بہت مشکل مسئلہ ہے بہت لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ اس کے نہ سمجھنے کی وجہ سے ہلاک ہوگئے ہیں اور کئی قومیں اسی کو نہ جاننے کی وجہ سے تباہ ہوگئی ہیں۔ کئی مذاہب اسی کے نہ معلوم ہونے کی وجہ سے برباد ہوگئے ہیں بلکہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ اسی مسئلہ کے نہ سمجھنے کی وجہ سے مذاہب میں ایسی تعلیمیں جو انسان کے اخلاق اور اعمال کو تباہ و برباد کرنے والی ہیں آ گئی ہیں۔ اور یورپ کے لوگ مسلمانوں پر عموماً اس مسئلہ کی وجہ سے ہنسا کرتے ہیں لیکن وہ بلاوجہ نہیں ہنستے بلکہ اُن کا ہنسنا جائز ہوتا ہے کیونکہ مسلمان اُن کو خود اپنے اوپر ہنسی کرنے کا موقع دیتے ہیں۔ مثلاً اگر کبھی مسلمانوں کی لڑائی کا ذکر آجائے تو یورپین مصنف لکھیں گے کہ فلاں موقعہ پر بڑے زور شور سے گولیاں چلتی رہیں لیکن مسلمان پیچھے نہ ہٹے بلکہ آگے ہی آگے بڑھتے گئے۔ آگے یہ نہیں لکھیں گے کہ یہ اُن کی بہادری اور شجاعت کا ثبوت تھا بلکہ لکھیں گے کہ اس لئے کہ انہیں اپنی قسمت پر یقین تھا کہ اگر مرنا ہے تو مر جائیں گے اگر نہیں مرنا تو نہیں مریں گے۔ اگر مسلمان اس وجہ سے دشمن کے مقابلہ میں قائم رہا کرتے تو بھی کوئی ہرج نہ تھا لیکن اگر گولیاں زیادہ دیر چلیں تو پھر وہ کھڑے نہیں رہیں گے بلکہ بھاگ جائیں گے۔

مسئلہ تقدیر کے متعلق رسول کریم ﷺ کا ارشاد

غرض تقدیر پر ایمان لانا ایک اہم مسئلہ ہے اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک خدا کی قدر پر ایمان نہ لائے۔ آپ فرماتے ہیں کہ "لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَ شَرِّہٖ" یعنی کوئی بندہ مومن نہیں ہوسکتا جب تک قدر پر ایمان نہ لاوے اچھی قدر پر بھی اور بُری قدر پر بھی۔ پھر فرماتے ہیں

"مَنْ لَّمْ یُؤْمِنْ بِالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ فَاَنَا بَرِیْءٌ مِّنْہُ"۔ یعنی جو شخص اچھی اور بُری قدر پر ایمان نہیں لاتا میں اس سے بیزار ہوں۔

گویا اس مسئلہ کو بہت بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ پس قدر کا مسئلہ ایک اہم مسئلہ ہے اور جب کوئی ایمان حاصل کرنے کے لئے گھر سے نکلے اور چاہے کہ ایمان لانے والوں میں جگہ پائے تو اس کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس پر ایمان لائے اور یقین رکھے۔ لیکن اگر کوئی دعویٰ تو کرتا ہے کہ وہ مسلمان ہے لیکن قدر کو نہیں مانتا تو رسول کریم ﷺ کی تعلیم کے ماتحت وہ مسلمان نہیں کہلا سکتا کیونکہ مسلم آپؐ ہی کے خدام اور متبعین کا نام ہے اور اس بات کا فیصلہ کرنے کے لئے کہ کون مسلمان ہے اور کون نہیں آپؐ ہی سے فیصلہ چاہا جائے گا۔

پس وہ شخص مسلم نہیں جو قدر پر ایمان نہیں لاتا۔ کیونکہ آپؐ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اس وقت تک مسلم نہیں ہوسکتا جب تک قدر پر ایمان نہیں لاتا۔

باقی آئندہ انشاءاللہ

بقیہ:- Intensive کورس کلاس برائے وقف نو

کورس مقرر کیا تھا لوکل امارت فلڈا نوئے ہوف نے اس کو عملی جامہ پہنایا۔ کل 12 واقفین نو بچوں نے اس میں شمولیت کی۔ یہ کلاس نماز سینٹر نوئے ہوف میں جاری کی گئی۔ تمام بچوں نے بڑے نظم وضبط کے ساتھ بڑے خوشگوار ماحول میں گزارے۔

ناظمِ اعلیٰ کے فرائض مکرم ظہیر احمد طاہر صاحب جنرل سیکرٹری لوکل امارت نے بڑی مستعدی سے ادا کئے۔ ناظم تدریس کے فرائض مکرم ملک رشید احمد طیّب نے اپنی ٹیم کے ساتھ بڑی خوش اسلوبی سے ادا کرتے ہوئے تمام نصاب کو تین روز کے اندر یعنی 18 جولائی تا 20 جولائی مکمل کرلیا۔ قیام وطعام کا انتظام بھی تھا۔ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام امور باحسن انجام پائے۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج عطا فرمائے۔ آمین۔

دعائے مغفرت

مکرمہ فتح بی بی صاحبہ والدہ مکرم کولبس خان صاحب ریجنل امیر ریجن Schleswig-Mecklenburg جرمنی مؤرخہ 23 جون 2001ء کو بعمر 74 سال ہمبرگ (جرمنی) میں حرکت قلب بند ہونے سے وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ باقاعدگی سے نمازیں ادا کرنے والی اور تہجد گزار تھیں۔ اپنے خاندان میں واحد احمدی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم کولبس خان صاحب مکرم رشید احمد صاحب اور مکرم محمد امین خان صاحب چھوڑے ہیں۔ تینوں جرمنی میں مقیم ہیں اور سلسلہ کی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کے درجات بلند کرتے ہوئے اپنے قرب میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (منور احمد آصف، Buxtehude، جرمنی)

شہد کے فوائد

قرآن مجید میں ذکر ہوا ہے کہ خدا نے شہد کی مکھی پر وحی نازل کی۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہر مخلوق الہام سے مشرف ہوئی ہے۔ الہام کی مختلف صورتیں ہیں سب سے اعلیٰ صورت زبانی الہام کی ہے اور جانور، کیڑے، مچھلی اور ہر قسم کی مخلوق جبلّت سے صراطِ مستقیم پر چلتے ہیں جو خدائی ہدایت کا ذریعہ ہے۔ حتی کہ انسانی بچہ بھی علت العلل ہی کے باعث اپنی ماں کے پستان کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی تمام علوم کا ماخذ ومنبع ہے۔ وہی ذات ہے جو زندگی دینے والی اور تمام ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

وجدان INTUTION الہام کی ایک دوسری صورت ہے۔ بعض دفعہ ایک مسئلہ دماغ میں بجلی کی چمک کی طرح یا آسمان پر ٹوٹے ہوئے ستارہ کی طرح یک لخت سمجھ میں آجاتا ہے۔ وجدان کو ہمیشہ قبول کرو۔ چاہے اس کے برعکس کتنی بھی وجوہات نظر آتی ہوں، یہ دوسری دنیا سے آتا ہے جبکہ عقل محض دماغ کی پیداوار ہے۔

شہد قدرت کی عطا کردہ ایک نہایت عمدہ غذا ہے جس میں وٹامن، معدنیات اور شفا بخش خواص ہیں جسمانی نظام میں یہ داخل ہوکر ہمیں قوت بخشتا ہے۔ گرم پانی میں ایک چمچہ شہد ڈال کر پینا تھکاوٹ دور کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ ...... شہد ایسی چیز ہے جو نظام جسم میں فوراً گھل جاتا ہے اور جسم کے ہر خلیہ (سیل) کو دوبارہ زندگی بخشتا ہے اور پھر طرفہ یہ کہ شہد کی عادت بھی نہیں پڑتی ہے۔ ...... شہد کی ایک بوتل اسی رقم سے خریدی جاسکتی ہے جس سے سگریٹ کا ایک پیکٹ خریدا جاتا ہے۔

شہد نہ صرف ایک مفید غذا ہے بلکہ کلامِ الٰہی کے مطابق اس میں طبی خصوصیات بھی ہیں۔ ویسے تو اس کی میڈیکل خصوصیات بہت سی ہیں لیکن وہ شخص جو غذا کے ساتھ روزانہ شہد کھاتا ہے وہ کبھی قبض کی شکایت نہیں کرے گا۔ شہد میں قدرتی مٹھاس ہے جبکہ سفید چینی کو "موت کا پھندا" کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں سے غذائیت کے وہ مادّے نکال لئے جاتے ہیں جو کہ "بھوری چینی" میں پائے جاتے ہیں۔ سفید چینی سے قبض ہوتی ہے جبکہ براؤن شوگر سے معدہ صاف ہوتا ہے۔ شہد بچوں کے لئے از حد مفید ہے اور اس سے بچوں کو اسہال کی بیماری نہیں لگتی۔ اگر بچے کو قبض ہوجائے تو دودھ میں شہد ملا کر دیں۔ یہ مؤثر علاج ہے۔ بعض بچے رات کو سوتے میں بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں رات کو شہد دینے سے یہ بیماری دُور ہوجاتی ہے۔ گرم پانی اور شہد اتنا ہی کھانسی کے لئے اچھا ہے جتنا کہ کھانسی کی دوائی۔ اس سے جوڑوں کو آرام ملتا ہے اور نیند خوب آتی ہے اس لئے یہ نیند نہ آنے کا بھی علاج ہے اور جو بچے رات کو ڈر کے مارے روتے ہیں یہ اس کا بھی علاج ہے۔ شہد Germs کو بھی مارتا ہے اور زخموں پر لگانا بھی اچھا ہے اس سے زخم اور جلے ہوئے جسم کے حصے جلد مُندمل ہوجاتے ہیں۔ اندرونی طور پر جوڑوں کا دَرد اور سوجن بھی اس سے اچھے ہوجاتے ہیں۔ کسی نے شاید ٹھیک ہی کہا ہے کہ شہد جوڑوں پر زبردست اثر کرتا ہے۔

مضمون ہٰذا کے ختم ہونے سے قبل مندرجہ ذیل مشاہدات قابلِ غور ہیں:-

(ا) شہد کی مکھیاں پالنے والے لوگوں کو گُردوں کی تکلیف نہیں ہوتی۔

(ب) شہد کی مکھیاں پالنے والوں کا رنگ صاف اور نظر اچھی ہوتی ہے۔

(ت) جو لوگ شہد کھاتے ہیں ان کو سرطان اور اعصابی بیماری نہیں ہوتی۔

دُنیا میں کیڑوں کی اَن گنت اقسام ہیں قرآن حکیم نے صرف ایک شہد کی مکھی کا ذکر کیا۔ خدا تعالیٰ نے اس کیڑے پر اپنی خاص نظرِ عنایت فرمائی یہ اس لئے زبردست مخلوق ہے اور جو رزق اس کے پیٹ سے نکلتا ہے وہ بھی زبردست غذا ہے۔ قرآنِ مجید کی ایک سُورۃ کا نام بھی النحل یعنی شہد کی مکھی ہے۔ آؤ ہم اس دنیا کے شہد سے لطف اُٹھائیں اور دعا کریں کہ ہم سب مسلمان آنے والی دنیا کے شہد سے بھی متمتع ہوسکیں۔

(عظیم زندگی، صفحہ 100 تا 102، مصنف: بشیر احمد آرچرڈ)

جلسہ سالانہ

تیرے شیدائی اشاروں سے چلے آتے ہیں
ساری دنیا کے کناروں سے چلے آتے ہیں

تیرے انفاس مسیحائی کا ہے یہ اعجاز
مردے جی جی کے مزاروں سے چلے آتے ہیں

جن کو چلنے کی بھی ہمت نہیں افتاں خیزاں
تیری شفقت کے سہاروں سے چلے آتے ہیں

حمد و تسبیح ملک پڑھتے ہوئے سوئے زمین
عرش کے زمزمہ زاروں سے چلے آتے ہیں

نور کے پردے میں تنویرؔ سلام اور پیام
سورجوں چاندوں ستاروں سے چلے آتے ہیں

(شیخ روشن دین صاحب تنویر)